سوال

(174)زکوۃ کی رقم سے حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک آدمی حج کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے پاس صرف پچاس ہزار روپے تھے جو فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے کافی نہیں چند مخیر حضرات نے زکوۃ سے اس کی بقیہ رقم پوری کر دی اس شخص کی حج کے لیے دی ہوئی درخواست منظور ہوگئی لیکن وہ حج پر جانے سے پہلے فوت ہوگیا اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ حج کے لیے بینک میں جمع شدہ رقم کی کیا حیثیت ہوگی کیا وہ تمام رقم زکوۃ شمار ہوگی یا مرحوم کا ترکہ خیال کیا جائے گا یا صرف وہی رقم زکوۃ شمار ہوگی جو مخیر حضرات نے زکوۃ سے دی تھی قرآن وحدیث کے مطابق اس کا جواب دیں تا کہ ہماری الجھن دور ہوجائے۔ (حاجی نوراللہ----گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسئولہ میں مذکو ہ آدمی کے پاس جو رقم پہلے سے موجود تھی اور جو مخیر حضرات نے مال زکوۃ سے اسے دی سب اس کی ذاتی شمار ہوگی اور اس کے فوت ہونے کے بعد اس کے ورثاء اس ترکہ کے حق دار ہیں اس میں زکوۃ اور غیر زکوۃ کی تمیز نہیں ہوگی کیوں کہ صدقہ وخیرات جب اپنے مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اس کے احکام بدل جاتی ہیں اور لینے والے کے لیے ذاتی ملکیت بن جاتی ہے پھر وہ اس میں جیسے چاہے تصرف کر سکتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ گو شت لایا گیا دریافت کرنے پر بتا یا گیا کہ یہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر صدقہ کیا گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا: "یہ گوشت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے صدقہ تھا اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ (صحیح بخاری الہجہ 2577)

حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ گوشت ہدیہ کہ طور پر آپ کے گھر بھیجا تھا اس لیے آپ نے اسے اپنے لیے ہدیہ قرار دیا اسی طرح ایک واقعہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق بھی مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کرتے ہوئے فرمایا تھا "یہ گوشت اپنے مقام کو پہنچ چکا ہے۔

(صحیح بخاری: الہجہ 2579)

اسپر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یوں باب قائم کیا ہے "جب صدقہ کی حیثیت تبدیل ہوجائے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ: "صدقہ جب فقیر کے پاس پہنچ جاتا ہے تو اس میں اس کے لیے تصرف کرنا جائز ہے یعنی اسے فروخت کرنا یا کسی دوسرے کو ھبہ کرنا جائز ہے۔ (فتح الباری: ج3ص 449)

مذکورہ سوال میں جو رقم، مخیر حضرات نے بطور زکوۃ اسے دی تھی اب وہ اس کی ملکیت شمار ہوگی اس کے مرنے کے بعد اس تمام رقم میں وراثت کا قانون جاری ہوگا۔ (واللہ

اعلم)

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:200